

سُوْرَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- ﴿۱﴾ الرَّقِیْقَ نِلَکَ اَیْتِ الْکِتٰبِ وَقُرْاٰنِ مُبِیْنِ ﴿۱﴾ الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآن میں کی ﴿۱﴾
- ﴿۲﴾ رَبِّمَا یُوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ﴿۲﴾ قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
- ﴿۳﴾ لَوْ کَانَوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿۳﴾ کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ﴿۳﴾
- ﴿۴﴾ ذَرٰهُمۡ یَا کُلُوْا وَیَبْتَغُوا ﴿۴﴾ (اے نبی) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پیئیں اور مزے کریں
- ﴿۵﴾ وَیَلْبِغْہُمْ الْاَمَلُ ﴿۵﴾ اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں ان کی جھوٹی امیدیں
- ﴿۶﴾ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶﴾
- ﴿۷﴾ وَمَا اَھْلَکْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَلَہَا ﴿۷﴾ اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس (کی ہلاکت) کے لیے
- ﴿۸﴾ کِتٰبٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۸﴾ ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ﴿۸﴾
- ﴿۹﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلْہَا ﴿۹﴾ نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقت مقرر سے
- ﴿۱۰﴾ وَمَا یَسْتَاخِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۱۰﴾
- ﴿۱۱﴾ وَقَالُوْا یٰٰاَیُّهَا الَّذِیْ نَزَّلَ عَلَیْہِ ﴿۱۱﴾ اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر
- ﴿۱۲﴾ الذِّکْرُ اِنَّکَ لَمَجْتُوْنٌ ﴿۱۲﴾ قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ﴿۱۲﴾
- ﴿۱۳﴾ لَوْ مَا تَاتَبْنَا بِالْمَلٰئِکَةِ ﴿۱۳﴾ کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،
- ﴿۱۴﴾ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۴﴾ اگر ہو تم سچے؟ ﴿۱۴﴾

مَا نُنزِلُ الْمَلَكَةَ

کہہ دو! ہمیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا

مگر حق یعنی فیصلہ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی

إِذَا مُنْظَرِينَ ۝۸

اُس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مُہلت ۝۸

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت

وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝۹

اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۝۹

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور یقیناً بھیجتے تھے ہم نے رسول

مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعَابِ الْأَوَّلِينَ ۝۱۰

تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ۝۱۰

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ

اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝۱۱

مگر وہ اُس کی ہنسی اُٹایا کرتے تھے ۝۱۱

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲

اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ۝۱۲

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ

(لہذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر

وَقَدْ خَلَّتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳

اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ۝۱۳

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ

اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝۱۴

اور وہ دن دھاڑے اُس پر چڑھنے لگتے ۝۱۴

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا

تب بھی مزور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ۝۱۵

نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جاؤد کر دیا گیا ہے ۝۱۵

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج

وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝۱۶

اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ۝۱۶

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝۱۷

اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطانِ مردود سے ۝۱۷

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ

الایہ کہ کوئی چوری چُھپے سُننے کی کوشش کرے

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

تب سچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ ﴿١٨﴾

وَالْأَرْضُ مَدَدُهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا

اور زمین، پھیلا یا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اُس میں

رَوَاسِيٍّ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا

(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿١٩﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب

وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ﴿٢٠﴾

اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿٢٠﴾

وَأَنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خِزَابِنُهُ زَمَانٍ نَّزَّلَهُ

اُس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اُسے

إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿٢١﴾

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا

اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ

آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اُس سے تم کو

وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿٢٢﴾

وَأِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں

وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾

اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿٢٣﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِرِينَ

اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے اُن لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿٢٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ

اور یقیناً تیار ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ ہے

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿٢٥﴾

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

کھنکھناتے، سڑے، ہوئے گارے سے ③

اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

آگ کی کپٹ سے ④

اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

کھنکھناتے، سڑے، ہوئے گارے سے ⑤

پھر جب پورا بنا چکوں میں اُسے اور پھونک دوں اس میں

اپنی رُوح تو گر جانا تم اُس کے لیے سجدے میں ⑥

پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ⑦

سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اس سے کہ ہودہ

شامل سجدہ کرنے والوں میں ⑧

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے

کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں ⑨

اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں لیے بشر کو

جسے پیدا کیا ہے تو نے

کھنکھناتے، سڑے، ہوئے گارے سے ⑩

اللہ نے فرمایا: اچھا تو مکمل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ⑪

اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

روز جزا تک ⑫

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ③

وَالْبَجَائِ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ④

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ⑤

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

مِّنْ رُّوْحِي فَقَعْوٰٓا لَهُ سٰٓجِدِيْنَ ⑥

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجْمَعُوْنَ ⑦

اِلَّا اِبٰلٰٓيسَ ؕ اَبٰى اَنْ يَّكُوْنَ

مَعَ السَّٰجِدِيْنَ ⑧

قَالَ يَا اِبٰلٰٓيسُ مَا لَكَ

اِلَّا تَكُوْنُ مَعَ السَّٰجِدِيْنَ ⑨

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

خَلَقْتَهُ

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ⑩

قَالَ فَاخْرِجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَٰجِيْمٌ ⑪

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ

رٰٓلِيْ يَوْمِ الدِّيْنِ ⑫

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي

اُس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر ہمت دے تو مجھے

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿٣٥﴾

اُس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿٣٥﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٦﴾

ارشاد ہوا اچھا! تجھے ہمت دی جاتی ہے ﴿٣٦﴾

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي

اُس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے

لَا زِبْنَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ

(اِس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں

وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٧﴾

اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ﴿٣٧﴾

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

ماسوائے تیرے اُن بندوں کے اُن میں سے

الْمُخْلِصِينَ ﴿٣٩﴾

جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿٣٩﴾

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿٤١﴾

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر

سُلْطَنٌ إِلَّا مِنْ

کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) اُن پر جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُويِبِينَ ﴿٤٢﴾

تیری پیروی کریں گے، بلکہ ہوؤں میں سے ﴿٤٢﴾

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اور بے شک جہنم کا وعدہ ہے اُن سب سے ﴿٤٣﴾

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ

اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے

مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾

اُن میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ﴿٤٤﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَدَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾

یقیناً متقی لوگ بانگوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤٥﴾

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

(اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

إِمْنِينَ ﴿٤٦﴾

بے خوف و خطر ﴿٤٦﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ

اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں

مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٥﴾

بیٹھیں گے مندوں پر آمنے سامنے ﴿٤٥﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ

نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف

وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٦﴾

اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٦﴾

نَبِيِّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا

(اے نبی!) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٧﴾

بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿٤٧﴾

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٤٨﴾

اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿٤٨﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٤٩﴾

اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿٤٩﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

جب وہ آئے اُس کے پاس تو انہوں نے کہا! سلام (ہو تم پر)

قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٠﴾

ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿٥٠﴾

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا

انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥١﴾

بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحب علم بچے کی ﴿٥١﴾

قَالَ ابَشِّرْهُمُونِي

ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے

عَلَىٰ أَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

اس کے باوجود کہ آیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟

فِيمَ تَبَشِّرُونَ ﴿٥٢﴾

سوچو تو سہی! یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم؟ ﴿٥٢﴾

قَالُوا بَشِّرْنَا بِالْحَقِّ

انہوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے، سچی

فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَاطِنِينَ ﴿٥٣﴾

سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ﴿٥٣﴾

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

ابراہیم نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے

إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿٥٦﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

ابراہیم نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری قوم لے فرشتو! ﴿٥٧﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

انہوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٥٨﴾

إِلَّا آلَ لُوطٍ ؕ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾

سوائے آل لوط کے، بے شک ہم سبچائیں گے انہیں، سب کو ﴿٥٩﴾

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا

البتہ لوط کی بیوی کو مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

پھر جب آئے آل لوط کے پاس فرشتے ﴿٦١﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾

لوط نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿٦٢﴾

قَالُوا بَلْ جِنَّتَكَ يَمَا

وہ بولے! نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)

كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿٦٣﴾

وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿٦٤﴾

فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے

وَاتَّبِعْ أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

اور خود چلو ان کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے

أَحَدٌ وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿٦٥﴾

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ

اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اُسے یہ بات کہ جڑ

هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿٦٦﴾

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ لِيُتَّبِعُوا

اور آئے شہر والے (لوط کے پاس) خوشیاں مناتے ﴿٦٧﴾

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ صِيفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

لوط نے کہا: دیکھو! یہ میرے سہان ہیں لہذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ ﴿١٩﴾

اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو ﴿١٩﴾

قَالُوا أَوْلَمْ نَنْهَكَ

انہوں نے کہا! کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں

عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾

(کڑھیکیدار نہ ہو سب دنیا والوں کے ﴿٢٠﴾)

قَالَ هُوَ لِأَبْنَتِي إِنْ

لو طے نے کہا! یہ میری بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فَعَلِينَ ﴿٢١﴾

تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿٢١﴾

كَعَمْرِكَ إِنَّهُمْ

قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبی) بے شک وہ

لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٢٢﴾

اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿٢٢﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٢٣﴾

آفزا کا آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلنے وقت ﴿٢٣﴾

فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمْ حِجَابًا وَأَمْطَرْنَا

پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلمپٹ اور برسائے

عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٢٤﴾

اُن پر پتھر کھنگر کے ﴿٢٤﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٢٥﴾

اہل بصیرت کے لیے ﴿٢٥﴾

وَأَنتَهَىٰ لِبَسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٢٦﴾

اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر ﴿٢٦﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

اہل ایمان کے لیے ﴿٢٧﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لظَالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور یقیناً تھے اہل ایبکہ بھی سخت ظالم ﴿٢٨﴾

فَأَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

سوا انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی

وَأَنتَهَمَا لِبِأَمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿٢٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٠﴾

اور یقیناً جھٹلایا اہل حجر نے رسولوں کو ﴿٣٠﴾

وَآتَيْنَهُمْ آيَاتِنَا

اور ہمیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں

فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿٨١﴾

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿٨٢﴾

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

آخر کار آیا انہیں ایک زبردست دھمکے نے صبح سویرے ﴿٨٣﴾

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ط

اور اُس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر بامقصد

وَأِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ﴿٨٥﴾

اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٦﴾

سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿٨٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٧﴾

بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨٧﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا

اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)

مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٨﴾

بار بار دہرائی جانے والی اور قرآنِ عظیم بھی ﴿٨٨﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اُس کی طرف جو

مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

سازد سامان (ذیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٩﴾

اور شفقت سے پیش آؤ مؤمنوں کے ساتھ ﴿٨٩﴾

وَقُلْ إِنِّي أَنَا

اور کہو بے شک میں تو ہوں

النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٩٠﴾

صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿٩٠﴾

كَمَا أَنْزَلْنَا

(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی

عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩١﴾

ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿٩١﴾

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو

عِضِينَ ﴿٩١﴾

ٹکڑے ٹکڑے ﴿٩١﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ

پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور بازپرس کریں گے

أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

اُن سب سے ﴿٩٢﴾

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿٩٣﴾

فَأُصِدِّعُ بِمَا

سو اے نبی! اُنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا

تُوْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

تہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿٩٤﴾

إِنَّا كَفَيْنَاكَ

یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

ان مذاق اڑانے والوں کی ﴿٩٥﴾

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ

وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہرتے ہیں اللہ کے ساتھ

إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٩٦﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرَكَ

اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو

بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿٩٧﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَكَُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿٩٨﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ

يَأْتِيَكَ الْبَقِيَّةُ ﴿٩٩﴾

آجائے تم پر اہم یقینی (موت) ﴿٩٩﴾